36370-اس کے پاس مال نہیں ہے اور کسی دوسرے کی جانب سے معاوضہ کے ساتھ حج کرنا چاہتا ہے

سوال

ایک شخص نے اپنا فریضہ حج ادا نہیں کیا، اور نہ ہی اس کے پاس حج کے لیے مال ہے، توکیا اس کے لیے معاوضہ حاصل کرکے کسی میت یا بوڑھے کی جانب سے حج کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنا فریضہ حج ادا کیے بغیر کسی دوسرے کی جانب سے حج ادا کرے، اس کی دلیل ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا کہ ایک شخص کہہ رہا تھا : لبیک عن شبرمہ میں شبرمہ کی طرف سے حاضر ہوں، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے :

کیا تو نے اپنی طرف سے حج کی ادائیگی کرلی ہے ؟ وہ شخص کہنے لگا نہیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اپنی طرف سے حج ادا کرو اور پھر شبرمہ کی جانب سے ادا کرنا۔

اسے ابوداود نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواء الغلیل میں صحیح قرار دیا ہے دیکھیں : الارواء (994)۔

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے۔.